سرخیاں

(۱) سابق وزیر اعظم آنجہانی پی وی نرسمہا راؤ کو آج بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازا گیا۔

(۲) گریٹر حیدرآباد کی میئر گدوال وجے لکشمی آج کانگریس پارٹی میں شامل ہوگئی۔

(۳) بی جے پی نے بی آر ایس کے دورِ حکومت میں اپوزیشن پارٹیوں کے قائدین اور تاجروں کے فون ٹائپنگ معاملہ کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

اور

(۴) دفتر موسمیات نے کہا ہے کہ ریاست میں کل سے گرم لہر چلنے کا امکان ہے۔ کریم نگر، پداپلی، منچریال، عادل آباد، کھمم اور بھدرادری کوتہ گوڑم اضلاع کے لئے ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

☆☆☆

وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے بی آر ایس کے لیڈر اور سابق وزیر تارک راما راؤ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بات کی وضاحت کریں کہ بی آر ایس کے دور حکومت میں کمزور طبقات کو کونسا انصاف فراہم کیا گیا۔ حیدرآباد میں آج ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کے قائدین نے تمام عہدوں سے خود ہی استفادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کمزور طبقات کی ترقی کانگریس کے ذریعہ ہی ممکن ہے اور اِس مسئلہ پر وہ مباحث کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی آر ایس نے اپنے 23 سالہ سفر کے دوران کبھی بھی پسماندہ طبقات کے کسی لیڈر کو صدر نہیں بنایا اور اسی طرح بی جے پی نے پسماندہ طبقہ کے شخص کو صدر کے عہدہ سے ہٹا کر کشن ریڈی کو اس عہدہ پر مقرر کیا۔

☆☆☆

لوک سبھا انتخابات سے متعلق شکایتوں سے نمٹنے کے لئے پردیش کانگریس کے صدر اور چیف منسٹر ریونت ریڈی نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ سی ایل پی کے سابق لیڈر جانا ریڈی، کارگذار صدر اور ایم ایل سی مہیش کمار گوڑ اور اے آئی سی سی سکریٹری سمپت کمار اس کمیٹی کے ارکان ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ پارٹی کے اندرونی معاملات میں ڈسپلن شکنی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کسی بھی شکایت کو دور کرنے کے لئے تیار ہے۔

☆☆☆

سابق وزیر اعظم آنجہانی پی وی نرسمہا راؤ کو آج بعد از مرگ بھارت رتن سے نوازا گیا۔ آج صبح منعقدہ تقریب میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے نرسمہا راؤ کے فرزند پی وی پربھاکر راؤ کو یہ ایوارڈ پیش کیا۔ صدر جمہوریہ کل بی جے پی کے لیڈر اور سابق نائب وزیر اعظم ایل کے اڈوانی کو ان کے مکان پر یہ اعزاز پیش کریں گی۔ آج منعقدہ تقریب میں وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ، کانگریس پارٹی کے صدر ملکارجن کھرگے، وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور دوسرے موجود تھے۔ اس دوران مرکزی وزیر اور بی جے پی کے ریاستی صدر کشن ریڈی نے ملک میں معاشی اصلاحات لانے والے عظیم سپوت نرسمہا راؤ کو بھارت رتن سے نوازنے پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

گریٹر حیدرآباد کی میئر گدوال وجئے لکشمی آج کانگریس پارٹی میں شامل ہوگئی۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی قیام گاہ پر اے آئی سی سی کی ریاستی انچارج دیپاداس منشی نے انہیں پارٹی کا کھنڈوا پہنا کر پارٹی میں ان کا خیر مقدم کیا۔ چند دن قبل دیپاداس منشی نے وجئے لکشمی کو کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت دی تھی۔ اِس کے بعد انہوں نے چیف منسٹر سے ملاقات کرتے ہوئے ترقیاتی پروگراموں کے سلسلہ میں تبادلہ خیال کیا تھا۔ میئر نے یہ بھی کہا کہ حکمران جماعت میں رہنے سے ترقیاتی کام تیزی کے ساتھ پاسکتے ہیں۔ وجئے لکشمی کے والد بی آر ایس کے جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا رکن کے کیشو راؤ بھی کانگریس میں شامل ہونے کا اعلان کر چکے ہیں۔

☆☆☆

بی جے پی نے بی آر ایس کے دورِ حکومت میں اپوزیشن پارٹیوں کے قائدین اور تاجروں کے فون ٹائپنگ معاملہ میں سابق چیف منسٹر چندر شیکھر راؤ، ان کے فرزند کے ٹی آر، اس وقت کے وزیر داخلہ اور ڈی جی پی کے رول کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ریاستی نائب صدر اور سابق رکن اسمبلی این وی ایس ایس پربھاکر نے میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اِس سنسنی خیز معاملہ کے حقائق کا پتہ لگانے کے لئے ریونت ریڈی حکومت کو چاہیئے کہ وہ سابق چیف منسٹر کے سی آر، کے ٹی آر، وزیر داخلہ اور بی جے پی کے رول کی تحقیقات کرائے۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ اس وقت کے ڈی جی پی کے علم میں لائے بغیر کیسے یہ سیاسی کارروائی انجام دی گئی۔ انہوں نے یہ کہا کہ عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آیا پولیس ملازمین نے خود ہی فون ٹائپنگ کی یا ڈی جی پی، وزیر داخلہ یا چیف منسٹر یا کے ٹی آر کے حکم پر یہ کام کیا۔ پربھاکر نے کانگریس حکومت پر الزام لگایا کہ وہ بی آر ایس کے سابق وزرا کے خلاف کرپشن کے الزامات کی تحقیقات کے لئے تحقیقاتی کمیٹیاں تشکیل دے کر اپنے فرض سے بچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کالیشورم ڈیم اور مفت بھیڑوں کی تقسیم کی تحقیقات دھیمی رفتار سے چل رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کانگریس حکومت نے کالیشورم کیس میں سابق وزیر آبپاشی ہریش راؤ کو کیوں نوٹس جاری نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 100 دن میں ایک بھی ضمانت پر مکمل عمل آوری نہیں کی۔

☆☆☆

لوک سبھا انتخابات میں رائے دہی کے تناسب کو بڑھانے کے اقدامات کے تحت راجنا سرسلہ ضلع کے کلکٹر کیمیا نائک نے آج sveep core committee کیساتھ ایک اجلاس منعقد کیا۔ انہوں نے ووٹرس میں بیداری پیدا کرنے کیلئے وسیع تر مہم چلانے کی ضرورت پر زور دیا تا کہ اِس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ضلع میں دو اسمبلی حلقوں کے تحت چار لاکھ ستر ہزار ووٹرس میں سے ہر ایک اپنے حق رائے دہی سے استفادہ کریں۔ حالیہ اسمبلی انتخابات میں راجنا سرسلہ ضلع میں 77 اعشاریہ 71 فیصد رائے دہی ہوئی تھی۔

☆☆☆

سابق چیف منسٹر کے سی آر کل نلگنڈہ ضلع کا دورہ کریں گے۔ سابق وزیر اور سوریہ پیٹ کے ایم ایل اے جگدیش ریڈی نے بتایا کہ کے سی آر کل صبح بھونگیر اور جنگاؤں اضلاع کا دورہ کرنے کے بعد نلگنڈہ آئیں گے۔ سوریہ پیٹ ضلع میں اروا پلی اور تنگا ترتی منڈلوں میں سوکھی فصلوں کے معائنہ کے بعد نلگنڈہ ضلع میں متاثرہ فصلوں کا معائنہ کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں پانی کی عدم سربراہی سے لاکھوں ایکر فصلیں سوکھ رہی ہیں، لیکن حکومت پریشان حال کسانوں کی کوئی مدد نہیں کر رہی ہے۔

☆☆☆

کاماریڈی میونسپل صدرنشین نٹوجھانوی کے خلاف پیش کردہ تحریک عدم اعتماد منظور ہوگئی ہے۔ جھانوی کا تعلق بی آر ایس سے ہے۔ 49 کونسلرس میں سے 37 کونسلرس اجلاس میں شریک ہوئے اور کانگریس کی مدد کی۔ اِن میں کانگریس کے 27 اور بی آر ایس کے 10 کونسلرس شامل ہیں۔ ضلع کلکٹر جتیش وی پاٹل اور میونسپل کمشنر سوجاتا کی نگرانی میں اجلاس منعقد ہوا۔ اِس موقع پر پولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کئے تھے۔

☆☆☆

بی آر ایس کے سینئر لیڈر اور پداپلی لوک سبھا حلقہ کے امیدوار کوپولا ایشور نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پداپلی ضلع میں پانی کی عدم سربراہی سے سوکھ جانے والی فصلوں کے لئے فی ایکر 25 ہزار روپے کا معاوضہ ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ آبپاشی کے لئے پانی فراہم نہ کئے جانے سے ریاست بھر میں 20 لاکھ ایکر پر فصلیں سوکھ گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس معاملہ میں لاپرواہی سے کام لے رہی ہے۔ حکومت کے رویہ کے خلاف انہوں نے آج پداپلی میں 36 گھنٹوں کی بھوک ہڑتال شروع کی۔

☆☆☆

حیدرآباد ضلع میں انتخابی ضابطہ پر عمل آوری کے تحت اب تک دوکروڑ 93 لاکھ 46 ہزار روپے نقد اور 52 لاکھ روپے مالیت کی اشیاء ضبط کی گئی ہے۔ ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر اور جی ایچ ایم سی کے کمشنر رونالڈ روس نے یہ بات بتائی۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 6 لاکھ 47 ہزار نقد اور 50 ہزار روپے سے زائد کی اشیاء اور تقریباً 29 لیٹر شراب ضبط کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ نقد رقم دیگر اشیاء سے متعلق 8 شکایتیں درج کی گئی۔ جملہ 7 افراد پر مقدمات درج کئے گئے۔ انتخابی شیڈول کے اعلان کے بعد سے ضلع میں اب تک ایک ہزار 545 لیٹر سے زائد شراب ضبط کی گئی۔ اس سلسلہ میں 115 مقدمات درج کئے گئے اور 116 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

☆☆☆

دفتر موسمیات نے کہا ہے کہ ریاست میں کل سے گرم لہر چلنے کا امکان ہے۔ کریم نگر، پداپلی، منچریال، عادل آباد، کھمم اور بھدرادری کوتہ گوڑم اضلاع کے لئے ایلوالرٹ جاری کیا گیا ہے۔ عوام کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ انتہائی شدید ضرورت کی صورت میں ہی گھر سے نکلیں۔ خاص طور پر معمر افراد اور بچوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

ریاست میں کئی مقامات پر آج شدید گرمی درج کی گئی۔ نلگنڈہ ضلع کے دو منڈلوں میں گرمی کی لہر ریکارڈ کی گئی۔ ویمولہ پلی اور نیڈامنورو منڈلوں میں آج اعظم ترین درجہ حرارت علی الترتیب 42.7 اور 42.6 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ عہدیداروں نے بتایا کہ گزشتہ دو دن سے ان منڈلوں میں اعظم ترین درجہ حرارت 40 ڈگری سے زیادہ درج کیا جارہا ہے۔ بھدرادری کوتہ گوڑم، سوریہ پیٹ اور نلگنڈہ اضلاع میں آج اعظم ترین درجہ حرارت 43 ڈگری سے زیادہ درج کیا گیا۔